ماحولیاتی بحران اور پائیدار ترقی: مقاصدِ شریعہ کی روشنی میں اسلامی نقطہ نظر

Environmental Crisis and Sustainable Development: An Islamic Perspective in the Light of Shariah Objectives

Dr. Hafiz Qudrat Ullah[1]

Abstract:

The global environmental crisis is one of the most pressing challenges of the contemporary world, impacting ecosystems, human livelihoods and sustainable development. This article explores solutions to the environmental crisis through the lens of *Maqasid al-Shariah* (Objectives of Islamic Law). Rooted in Islamic teachings, Maqasid al-Shariah emphasizes the preservation of five fundamental principles: religion (*deen*), life (*nafs*), intellect (*aql*), progeny (*nasl*) and wealth (*mal*). These principles provide a comprehensive framework to address environmental degradation and foster sustainable practices. The article highlights how Islamic teachings align with modern environmental objectives, emphasizing the responsible use of natural resources, protection of biodiversity and mitigation of pollution. Preservation of life encourages proactive measures against climate-related disasters, while safeguarding progeny underscores the duty to ensure a livable planet for future generations. Similarly, the preservation of wealth and intellect promotes sustainable economic policies and innovation to combat environmental challenges. Islamic teachings, such as planting trees, conserving resources and avoiding waste, offer practical guidance for individual and collective action. Additionally, the integration of Islamic principles with global efforts, including international environmental treaties, can provide a robust solution to the crisis. This study concludes that the *Maqasid al-Shariah* framework is not only relevant but vital in addressing the global environmental crisis, promoting a balanced and sustainable world that aligns with both divine guidance and human responsibility.

Keywords: *Maqasid al-Shariah, Sustainable Development, Islamic Solutions, Global Challenges, Environmental Conservation*

ماحولیاتی بحران موجودہ دور کا ایک سنگین عالمی مسئلہ ہے، جو زمین کے قدرتی نظام، انسانی زندگی اور پائیدار ترقی کو شدید نقصان پہنچا رہا ہے۔ صنعتی ترقی، قدرتی وسائل کا بے دریغ استعمال، جنگلات کی کٹائی اور فوسل فیولز کے زیادہ استعمال نے زمین کے ماحول کو غیر متوازن کر دیا ہے۔ اس بحران کے اثرات میں گلوبل وارمنگ، موسمیاتی تبدیلی، آلودگی اور قدرتی

[1]. Assistant Professor, Department of Islamic Studies, University of Engineering & Technology, Lahore

آفات شامل ہیں، جنھوں نے نہ صرف موجودہ بلکہ آنے والی نسلوں کی زندگی کو بھی خطرے میں ڈال دیا ہے۔

اسلام ایک جامع نظامِ حیات ہونے کی حیثیت سے ماحولیاتی تحفظ اور توازن کو خاص اہمیت دیتا ہے۔ مقاصدِ شریعہ جو اسلامی قوانین کے بنیادی مقاصد کو بیان کرتے ہیں، انسانی زندگی، عقل، مال، نسل اور دین کے تحفظ پر زور دیتے ہیں۔ یہ اصول ماحولیاتی بحران سے نمٹنے کے لیے ایک جامع فریم ورک فراہم کرتے ہیں۔ قرآن و سنت کی تعلیمات قدرتی وسائل کے ذمہ دارانہ استعمال، آلودگی کے خاتمے اور زمین کے توازن کو برقرار رکھنے پر زور دیتی ہیں۔ اس مضمون میں ہم اسلامی نقطہ نظر سے اس موضوع کا جائزہ لیں گے۔

ا۔ماحولیاتی بحران، ایک عالمگیر چیلنج

عصرِ حاضر میں دنیا مختلف نوعیت کے چیلنجز سے نبرد آزما ہے، جو انسانیت کی فلاح و بہبود اور پائیدار ترقی کے راستے میں رکاوٹ بن رہے ہیں۔ یہ چیلنجز اتنے زیادہ ہیں کہ اس چھوٹے سے مضمون میں ان کا احاطہ کرنا ممکن نہیں۔ یہاں ہم صرف ایک عالمگیر چیلنج پر بات کریں گے جو کہ ماحولیاتی بحران ہے۔ یہ مختلف ماحولیاتی مسائل جیسے موسمیاتی تبدیلی، گلوبل وارمنگ، قدرتی وسائل کی کمی، آلودگی اور جنگلات کی کٹائی پر مشتمل ہے۔ ان مسائل نے نہ صرف قدرتی نظام کو متاثر کیا بلکہ پائیدار ترقی کے راستے میں بھی سنگین رکاوٹیں پیدا کی ہیں۔ اقوامِ متحدہ کی رپورٹ کے مطابق درجہ حرارت میں اضافے سے قدرتی وسائل ختم ہو رہے ہیں اور دنیا بھر میں ماحولیاتی نظام خطرے میں ہے۔[2]

الف۔ماحولیاتی بحران کے عوامل

- **صنعتی ترقی اور آلودگی:**

صنعتی انقلاب کے بعد انسان نے اپنی ضروریات پوری کرنے کے لیے قدرتی وسائل کا بے دریغ استعمال کیا۔ یہ عمل فضائی، آبی، اور زمینی آلودگی کا باعث بنا۔[3]

- **فوسل فیولز کا استعمال:**

کوئلہ، گیس اور تیل جیسی فوسل فیولز کا استعمال گلوبل وارمنگ کی سب سے بڑی وجوہات میں شامل ہے۔ گرین ہاؤس گیسز کی زیادہ مقدار نے زمین کے درجہ حرارت میں اضافہ کر دیا ہے۔[4]

---

[2] -United Nations, 2022

[3]. IPCC. (2021). Climate Change 2021: The Physical Science Basis. Retrieved from www.ipcc.ch

[4]. NASA. (2023). Global Climate Change: Vital Signs of the Planet. Retrieved from www.climate.nasa.gov

- **جنگلات کی کٹائی:**

جنگلات زمین کے ماحولیاتی توازن کو برقرار رکھنے میں کلیدی کردار ادا کرتے ہیں۔ لیکن زرعی زمین حاصل کرنے اور شہروں کی توسیع کے لیے جنگلات کا خاتمہ ماحولیاتی بحران کو بڑھا رہا ہے۔[5]

ب۔ ماحولیاتی بحران کے اثرات

ماحولیاتی بحران کے نتیجے میں کئی اثرات سامنے آئے ہیں جن میں سے اہم ترین درج ذیل ہیں:

- **موسمیاتی تبدیلی اور قدرتی آفات:**

موسمیاتی تبدیلی نے طوفان، سیلاب اور خشک سالی جیسی قدرتی آفات میں اضافہ کیا ہے۔ ان آفات نے لاکھوں لوگوں کو بے گھر کیا اور معیشتوں کو نقصان پہنچایا۔[6]

- **حیاتیاتی تنوع کو نقصان:**

ماحولیاتی بحران کی وجہ سے حیاتیاتی تنوع تیزی سے ختم ہو رہا ہے۔ زمین پر پائے جانے والے جانوروں اور پودوں کی کئی اقسام معدوم ہو چکی ہیں۔[7]

- **معاشی اثرات:**

قدرتی وسائل کی کمی اور ماحولیاتی تبدیلی کے اثرات نے زراعت، ماہی گیری اور دیگر شعبوں کو متاثر کیا ہے۔ اس سے نہ صرف غربت میں اضافہ ہوا بلکہ اقتصادی ترقی کی رفتار بھی کم ہوئی ہے۔[8]

ج۔ ماحولیاتی بحران اور پائیدار ترقی:

پائیدار ترقی کا مطلب ایسی ترقی ہے جو موجودہ نسل کی ضروریات کو پورا کرنے کے ساتھ ساتھ آئندہ نسلوں کی ضروریات کا بھی خیال رکھے۔ اقوامِ متحدہ نے 2015ء میں "پائیدار ترقی کے اہداف (Sustainable Development Goals) " مرتب کیے، جن میں غربت کا خاتمہ، معیاری تعلیم، صحت کی فراہمی اور ماحولیاتی تحفظ شامل ہیں۔[9] پائیدار ترقی کا مقصد

---

[5]. WWF. (2023). Living Planet Report 2023. Retrieved from www.worldwildlife.org

[6]. UNDP. (2023). Climate Change and Development. Retrieved from www.undp.org

[7]. IUCN. (2022). The IUCN Red List of Threatened Species. Retrieved from www.iucnredlist.org

[8]. World Bank. (2022). Climate Change and Economic Growth. Retrieved from www.worldbank.org

[9]. UN, 2015, *Transforming Our World: The 2030 Agenda for Sustainable Development*, pp. 14-20

معاشی ترقی، ماحولیاتی تحفظ اور سماجی انصاف کو ایک ساتھ فروغ دینا ہے۔لیکن ماحولیاتی بحران نے ان مقاصد کے حصول میں رکاوٹیں پیدا کی ہیں:

- **معاشی ترقی** :قدرتی آفات اور وسائل کی کمی نے معیشتوں پر دباؤ بڑھادیا ہے۔[10]
- **ماحولیاتی تحفظ** :بڑھتی ہوئی آلودگی اور جنگلات کی کمی ماحولیاتی نظام کو غیر مستحکم کر رہی ہے۔[11]
- **سماجی انصاف** :ماحولیاتی بحران کا سب سے زیادہ اثر کمزور طبقات اور ترقی پذیر ممالک پر پڑا ہے۔[12]

شریعت کے اصول اور پائیدار ترقی کے اہداف ایک دوسرے سے ہم آہنگ ہیں، جیسا کہ درج ذیل میں وضاحت کی گئی ہے:

- **غربت کا خاتمہ** اسلام نے زکٰوۃ، صدقہ اور وقف جیسے نظامات کے ذریعے غربت کے خاتمے پر زور دیا ہے۔قرآن کہتا ہے:

  "وَاَقِیمُوا الصَّلٰوۃَ وَاٰتُوا الزَّکٰوۃ۔"[13]

  " اور نماز پڑھو اور زکوۃ دو۔"

- **ماحولیاتی تحفظ** اسلامی تعلیمات میں ماحولیاتی تحفظ کو خاص اہمیت دی گئی ہے۔قرآن کہتا ہے:

  "وَلَا تُفْسِدُوا فِي الْأَرْضِ بَعْدَ اِصْلَاحِهَا۔"[14]

  " اور زمین میں فساد نہ پھیلاؤ جب کہ اس کے ٹھیک ہو جانے کے بعد۔"

- **معیاری تعلیم** اسلام میں علم حاصل کرنا فرض قرار دیا گیا ہے۔نبی اکرم ﷺ نے فرمایا:

  "طَلَبُ الْعِلْمِ فَرِيضَةٌ عَلَى كُلِّ مُسْلِمٍ۔"[15]

  " علم حاصل کرنا ہر مسلمان پر فرض ہے۔"

- **عدل و انصاف** اسلامی معاشرہ عدل و انصاف پر مبنی ہوتا ہے۔قرآن میں ارشاد ہے:

---

[10]. OECD. (2023). Green Growth and Sustainable Development. Retrieved from www.oecd.org

[11]. UNEP. (2023). Environmental Rule of Law. Retrieved from www.unep.org

[12]. IPCC, 2021

[13]۔ البقرہ،۲:۴۳۔

Al Baqarqh, 2:43

[14]۔ الاعراف،۷: ۵۶۔

Al Aaraf, 7:56

[15]۔ ابن ماجہ، محمد بن یزید، السنن، الریاض: دار السلام للنشر والتوزیع، رقم الحدیث: ۲۲۴۔

Ibn e Majah, Muhammad bin Yazeed, *Al-Sunan*, Riyadh: Dar us Salam li Nashr wa al Touzih, Hadith:224

"اِنَّ اللّٰہَ یَاْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْاِحْسَانِ۔"[16]

" بے شک اللہ عدل اور بھلائی کا حکم دیتا ہے۔"

۲۔ مقاصدِ شریعہ کی روشنی میں ماحولیاتی بحران کا حل:

مقاصدِ شریعہ سے مراد وہ اہداف اور مقاصد ہیں جنہیں شریعت حاصل کرنا چاہتی ہے۔ جن کا مقصد انسانی زندگی کے مختلف پہلوؤں میں اصلاح اور بہتری لانا ہے۔ امام الشاطبیؒ کے مطابق مقاصدِ شریعہ کو پانچ بنیادی اصولوں میں تقسیم کیا گیا ہے، جنہیں "ضروریاتِ خمسہ" کہا جاتا ہے۔ یہ درج ذیل ہیں:

- دین کا تحفظ
- جان کا تحفظ
- عقل کا تحفظ
- نسل کا تحفظ
- مال کا تحفظ۔[17]

یہ اصول انسان کی انفرادی اور اجتماعی زندگی کی اصلاح کے لیے بنیاد کی حیثیت رکھتے ہیں۔

اسلام ایک جامع دین ہے جو زندگی کے ہر پہلو کا احاطہ کرتا ہے۔ مقاصدِ شریعہ ان اصولوں اور مقاصد کو بیان کرتے ہیں جن کے ذریعے اسلام انسانی زندگی کو فلاح و بہبود کی طرف لے جاتا ہے۔ ماحولیاتی بحران، جو کہ آج کا ایک عالمی چیلنج ہے، مقاصدِ شریعہ کی روشنی میں بھی خاص توجہ کا متقاضی ہے کیونکہ یہ انسان، معاشرہ اور کائنات کے توازن کو متاثر کرتا ہے۔ مقاصدِ شریعہ بنیادی طور پر پانچ اہم اصولوں پر مبنی ہیں جو کہ اس سے قبل بیان کیے جا چکے ہیں۔ ماحولیاتی بحران کو ان پانچ اصولوں کے تناظر میں سمجھنا اور اس کا حل تلاش کرنا ضروری ہے۔

الف۔ تحفظِ دین: اسلام میں زمین اور قدرتی وسائل کو اللہ کی امانت قرار دیا گیا ہے:

"وَالسَّمَاءَ رَفَعَهَا وَوَضَعَ الْمِيزَانَ- أَلَّا تَطْغَوْا فِي الْمِيزَانِ۔"[18]

---

[16]۔ النحل، ۱۶: ۹۰۔

Al Nahl, 16:90

[17]۔ الشاطبیؒ، ابو اسحاق، الموافقات فی اصول الشریعہ، قاہرہ: دار المعرفہ، ۱۹۹۷ء، ج ۱، ص ۳۶۔

Shatibi, Abu Ishaq, *Al-Mawafiqaat fi Usool al Sharia*, Cairo: Dar al Marifah, 1997, 36/1

[18]۔ الرحمٰن، ۵۵: ۷-۸۔

Al Rahman, 55:7-8

"اور آسمان کو بلند کیا اور میزان قائم کیا۔ میزان میں تجاوز نہ کرو۔"

اللہ نے کائنات کو توازن کے ساتھ پیدا کیا ہے اور انسان کو اس توازن کو برقرار رکھنے کی ہدایت دی ہے۔ ماحولیاتی بحران جیسے آلودگی اور قدرتی وسائل کی تباہی اس توازن کی خلاف ورزی ہے۔ اس کا حل یہ ہو سکتا ہے:

- دین کے اصولوں کے مطابق قدرتی وسائل کا ذمہ دارانہ استعمال۔
- ماحولیاتی تحفظ کو عبادت کا ایک حصہ سمجھنا۔

ب۔ تحفظِ جان

ماحولیاتی بحران براہ راست انسانی زندگی کو متاثر کرتا ہے، مثلاً فضائی آلودگی کے باعث صحت کے مسائل اور موسمیاتی تبدیلی کے نتیجے میں قدرتی آفات۔

"وَلَا تُلْقُوا بِأَيْدِيكُمْ إِلَى التَّهْلُكَةِ-"[19]

"اپنے ہاتھوں سے خود کو ہلاکت میں نہ ڈالو۔"

اس آیت کی روشنی میں ماحولیاتی بحران سے نجات پانے کے لیے فوری طور پر ان اقدامات کی ضرورت ہے:

- آلودگی کم کرنے کے لیے قوانین کا نفاذ۔
- پائیدار ترقی کے ذریعے صحت مند ماحول کی فراہمی۔
- ماحولیاتی آفات کے خلاف مؤثر منصوبہ بندی۔

ج۔ تحفظِ عقل

انسانی عقل اور شعور کے بغیر ماحولیاتی مسائل کا حل ممکن نہیں۔ اسلامی تعلیمات انسان کو غور و فکر کی دعوت دیتی ہیں:

"أَفَلَا يَنظُرُونَ إِلَى الْإِبِلِ كَيْفَ خُلِقَتْ-"[20]

"کیا وہ اونٹوں کو نہیں دیکھتے کہ وہ کیسے پیدا کئے گیے ہیں؟"

انسان کو فطرت کے نظام پر غور کرنے اور اس کے تحفظ کے لیے اقدامات کرنے کی ترغیب دی گئی ہے۔ چنانچہ درج ذیل اقدامات کرنے ہوں گے:

---

[19]۔ البقرہ،۲: ۱۹۵۔

Al Baqarah, 2:195

[20]۔ الغاشیہ،۸۸: ۱۷۔

Al Ghashiah, 88:17

- ماحولیاتی تعلیم کو فروغ دینا۔
- نئی ٹیکنالوجی اور ریسرچ کے ذریعے مسائل کا حل تلاش کرنا۔

د۔ تحفظِ نسل

آنے والی نسلوں کے لیے زمین کی حفاظت مقاصدِ شریعہ کا ایک اہم جزو ہے۔

"وَابْتَغِ فِيمَا آتَاكَ اللَّهُ الدَّارَ الْآخِرَةَ وَلَا تَنسَ نَصِيبَكَ مِنَ الدُّنْيَا۔"[21]

"اور جو کچھ اللہ نے تمہیں دیا ہے اس کے ذریعے آخرت کا گھر تلاش کرو اور دنیا میں سے اپنا حصہ مت بھولو۔"

اس آیت میں دنیاوی زندگی اور آخرت کے درمیان توازن رکھنے کی تعلیم دی گئی ہے۔اس ضمن میں درج ذیل اقدامات ضروری ہیں۔

- جنگلات اور حیاتیاتی تنوع کا تحفظ۔
- پائیدار زراعت اور توانائی کے ذرائع کا استعمال۔

ر۔ تحفظِ مال

ماحولیاتی بحران کے باعث قدرتی وسائل، مالی نقصان میں اضافہ ہو رہا ہے۔اسلام وسائل کے تحفظ اور ضیاع سے اجتناب پر زور دیتا ہے۔ارشادِ باری تعالیٰ ہے:

"إِنَّ الْمُبَذِّرِينَ كَانُوا إِخْوَانَ الشَّيَاطِينِ۔"[22]

"بے شک فضول خرچی کرنے والے شیطانوں کے بھائی تھے۔"

فضول خرچی کرنے والے شیطان کے بھائی ہیں۔لہٰذا درج ذیل اقدامات ضروری ہیں:

- وسائل کے کفایت شعاری سے استعمال کی حوصلہ افزائی۔
- معیشت کو ماحولیاتی تبدیلی کے اثرات سے محفوظ رکھنے کی پالیسیاں۔

۳۔ اسلامی حکمتِ عملی برائے ماحولیاتی بحران کا حل

دنیا کو ماحولیاتی بحران سے نکالنے کے لیے اسلام ایک جامع منصوبہ پیش کرتا ہے جس پر عمل کر کے یقینی طور پر اس مسئلے سے مکمل طور پر نجات حاصل کی جا سکتی ہے۔اس منصوبے کے خدوخال درج ذیل ہیں:

---

[21]۔ القصص،۸۸: ۷۷۔

Al Qasas, 88:77

[22]۔ الاسراء،۱۷: ۲۷۔

Al Israa, 17:27

الف۔قرآن وسنت کی تعلیمات پر عمل:

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

"زمین پر سبزہ لگانے والا انسان صدقہ جاریہ کا کام کرتا ہے۔"[23]

- درخت لگانے اور جنگلات کے فروغ کے لیے مہمات شروع کی جائیں۔

ب۔عالمی معاہدات میں شمولیت:

اسلام بین الاقوامی تعاون کی حوصلہ افزائی کرتا ہے۔[24] اقوام متحدہ کے ماحولیاتی معاہدات میں حصہ لے کر اسلامی اصولوں کے مطابق پالیسیاں بنائی جاسکتی ہیں۔

ج۔اسلامی اقتصادی نظام کا نفاذ:

سودی نظام کے بجائے ایک منصفانہ اقتصادی نظام جو ماحولیاتی بحران کو مدنظر رکھ کر وسائل کی تقسیم کرے۔

د۔ماحولیاتی انصاف:

غربت سے متاثرہ افراد کے لیے ماحولیاتی بحران سے نمٹنے کے لیے خصوصی اقدامات کیے جائیں۔

مقاصدِ شریعہ ایک جامع فریم ورک فراہم کرتے ہیں جو ماحولیاتی بحران کے حل میں مددگار ثابت ہو سکتا ہے۔اسلام کی تعلیمات کے مطابق قدرتی وسائل کی حفاظت،انسانیت کی فلاح اور دنیاوی توازن کا قیام ہماری ذمہ داری ہے۔یہ اصول نہ صرف مسلمانوں کے لیے بلکہ تمام انسانیت کے لیے رہنمائی فراہم کرتے ہیں۔مزید برآں مقاصدِ شریعہ اور پائیدار ترقی کے درمیان گہرا تعلق ہے۔اسلامی تعلیمات عالمی چیلنجز کا جامع حل پیش کرتی ہیں،جو انسانی فلاح،عدل اور ماحولیاتی توازن کو یقینی بناتی ہیں۔

۴۔خلاصہ بحث:

ماحولیاتی بحران ایک ایسا عالمی چیلنج ہے جو انسانیت، معیشت اور قدرتی نظام کو متاثر کر رہا ہے۔اسلامی تعلیمات اور مقاصدِ شریعہ ہمیں اس بحران کا جامع حل فراہم کرتے ہیں۔اسلام کے اصول ہمیں زمین کو اللہ کی امانت سمجھنے اور قدرتی وسائل

---

[23]- بخاری، محمد بن اسماعیل، الجامع الصحیح، الریاض: دار السلام للنشر والتوزیع، رقم الحدیث: ۸۱۱۔

Bukhari, Muhammad bin Ismail, *Al Jame Al Sahih*, Riyadh: Dar us Salam li Nashr wa al Touzih, Hadith: 811.

[24]- امام غزالی، ابو حامد، المستصفیٰ من علم الاصول، بیروت: دار الکتب العلمیہ، ۱۹۹۷ء، ص: ۳۴۔

Imam Ghazali, Abu Hamid, *Al Mustasfa min Ilm ul Usool*, Beirut: Dar al Kutub ul Ilmiyah, 1997, p.34

کے تحفظ کی ترغیب دیتے ہیں۔ مقاصدِ شریعہ کے مطابق انسانی زندگی، عقل، نسل، مال اور دین کا تحفظ ماحولیاتی بحران سے نمٹنے کے لیے بنیادی حیثیت رکھتا ہے۔ قدرتی وسائل کے ذمہ دارانہ استعمال، آلودگی کے خاتمے اور پائیدار ترقی کے ذریعے ہم نہ صرف موجودہ نسل بلکہ آئندہ نسلوں کے لیے بھی زمین کو محفوظ بنا سکتے ہیں۔ قرآن وسنت کی روشنی میں درخت لگانے، فضلہ کو کم کرنے اور ماحولیاتی توازن برقرار رکھنے کی تعلیم دی گئی ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ، عالمی معاہدات اور جدید سائنسی ٹیکنالوجی کو اسلامی اصولوں کے ساتھ ہم آہنگ کر کے بحران کے حل میں اہم کردار ادا کیا جا سکتا ہے۔ ماحولیاتی بحران کا حل صرف انفرادی یا قومی سطح پر ممکن نہیں بلکہ عالمی تعاون اور اجتماعی جدوجہد کی ضرورت ہے۔ اسلام ہمیں ذمہ داری، توازن اور انصاف کے ساتھ زمین کی حفاظت کا درس دیتا ہے تاکہ ایک پائیدار اور متوازن دنیا کی تشکیل ممکن ہو۔ اس لیے عصرِ حاضر میں اسلامی اصولوں کو عملی جامہ پہنانے کی ضرورت ہے تاکہ پائیدار ترقی کے اہداف حاصل کیے جا سکیں۔